باہم ملکر ترقی کرنا

کورس 104

کلیسیا

اور یہ رسُولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغُول رہے۔
گھروں میں روٹی توڑ کر خُوشی اور سادہ دِلی سے کھانا کھایا کرتے تھے۔

اعمال 2:42 اور 46ب

طلباء کو نوٹ کریں۔

اس کورس میں فراہم کردہ کچھ ویڈیو لنکس بیرونی پلیٹ فارمز پر تبدیلیوں کی وجہ سے اب فعال یا قابل رسائی نہیں رہ سکتے ہیں۔ اگر کسی لنک کی میعاد ختم ہو گئی ہے، تو ہم آپ کو اپنے گروپ لیڈر سے مشورہ کرنے کی ترغیب دیتے ہیں جو اس سے ملتا جلتا مواد یا اس کے مساوی وسائل کی سفارش کر سکتا ہے جو سبق کے مقاصد کے مطابق ہوں۔

www.ProgressingTogether.com
info@progressingtogether.com
مئی 2025

کورس 104: کلیسیا

کورس کے مقاصد

1. یسوع مسیح کی کلیسیا کی جلالی فطرت کی بائبلی رویا حاصل کرنا۔
2. مقامی کلیسیا کے کردار اور اُس کی رسومات کو سمجھنا۔
3. کلیسیائی تعمیر پر مبنی مسیح کے مشن میں دوسروں کے ساتھ شریک ہونا۔
4. مقامی کلیسیا میں یگانگت قائم رکھنے کا عزم کرنا۔

اسباق

1	کلیسیا کی بنیاد
2	کلیسیا کی نوعیت
3	کلیسیا کے ”قوائد وضوابط“
4	کلیسیائی رہنما
5	کلیسیائی یگانگت کو تحفظ فراہم کرنا

تعارف

جب خدا نے ابراہام (پیدائش 12) کو بلایا، تو اس نے نسل انسانی کو مخلصی دینے اپنے پاس واپس لانے کے شاندار منصوبہ کا انکشاف کیا۔ اُس نے وعدہ کیا کہ وہ اُس کی اپنی اولاد ابراہام کی 'نسل' کے وسیلہ سے زمین کی تمام قوموں، قبیلوں کو برکت دے گا۔ جب یسوع نے اپنی صلیبی موت اور جی اُٹھنے کے ذریعے سے انسانیت کو نجات دلائی، اس نے ایک نئی جماعت قائم کی جو ان تمام قوموں میں سے جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں، سب کو ایک خاندان میں، اس کے بدن ، کلیسیا کے ارکان کے طور پر اکٹھا کرے گا (افسیوں 3:6، 10)۔

یسوع مسیح کی حقیقی کلیسیا ہر قبیلے اور ہر قوم کے ایمانداروں سے تشکیل پائی ہے جنھوں نے یسوع میں اپنا ایمان قائم رکھا ہے اور خدا کی عبادت کرنے اور ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کے لیے اکٹھا ہوئے ہیں۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ جب آپ ان اسباق کا مطالعہ کریں گے تو آپ کلیسیا کے لیے خُدا کے طرز کے بارے میں اپنی سمجھ میں اضافہ کریں گے اور مسیح کے کلیسیا کی تعمیر کے مشن کے لیے عہد کریں گے۔

گواہی

سیطلب منک قائد مجموعتک مشاهدة أو الاستماع إلى شهادة تتعلق بموضوع هذه الدورة.

سبق 1 : کلیسیائی بنیاد

اعمال 12:1-47

نام: تاریخ:

سبق کے مقاصد

1. یہ سمجھنے کے لیے کہ کلیسیا سب سے پہلے تشکیل کیسے ہوئی، اور اس میں خاص طور پر روح القدس اور رسولوں کا کردار۔
2. کلیسیا کا رکن بننے کے لیے ایمان کے کردار کو سمجھنا۔
3. کلیسیا کی بنیادی سرگرمیوں کا تجزیہ کرنا اور مقامی کلیسیا کے ادارہ میں اپنی شرکت کا جائزہ لینا۔

✧

یسوع مسیح کے جی اٹھنے کے بعد پنتیکُست کی عید پر، یسوع مسیح کی نئی کلیسیا کا باضابطہ افتتاح کیا گیا۔ 12 یسوع مسیح کی کلیسیا کے آغاز میں یہ 12 ارسول اِس قدر دلیر اور کارآمد کس طرح بن گئے؟ پہلی کلیسیا کی سرگرمیاں اور توجہ آج کے دور کی کلیسیا کے لیے ایک نمونہ کے طور پر کیسے کام کرتی ہیں؟

پڑھیں اعمال 2:1-47

مخصوص اعداد کی وضاحت:

- **50**: اِس عید کو 'پنتیکُست کی عید' (آیت 1) کہا جاتا ہے کیونکہ یہ یہودیوں کی عیدِ فسح کے 50 دن بعد آتا ہے۔ (یونانی میں پنتکیُست کو 50 واں کہا جاتا ہے)
- **11**: ''گیارہ'' (آیت 14) پطرس کے علاوہ وہاں دوسرے 11 رسول تھے۔
- **3**: یہ تقریباً تیسری گھڑی کا وقت (آیت 15) تھا جب پطرس نے منادی کرنا شروع کی جو کہ صبح کے نو بجتے ہیں۔

اعمال 1:4-8 میں، ہمیں وہ آخری الفاظ ملتے ہیں جو جی اُٹھنے کے بعد یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہے تھے۔ اس نے انہیں حکم دیا کہ یروشلیم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پُورا ہونے کے مُنتظِر رہو'' (آیت 4)، جو کہ روح القدس تھا (آیت 5)۔ پھر، وہ ان سے کہتا ہے کہ ایک بار جب ان کے پاس روح القدس ہو جائے گا، وہ 'طاقت حاصل کریں گے' اور 'یروشلم، یہودیہ اور سامریہ میں اور زمین کے آخر تک اس کے گواہ ہوں گے' (آیت 8)۔

اعمال 2 میں درج واقعات کس طرح سے اعمال 1:4-8 میں یسوع کے الفاظ کی تکمیل ظاہر ہوتے ہیں؟

پطرس پرانے عہد نامہ میں سے یوایل نبی کا حوالہ دیتا ہے یوایل(اعمال2:17-21)اور(اعمال2:15-28)میں داؤد بادشاہ کا حوالہ دیتا ہے۔ وہ اِن دونوں معاملات میں کیا نکتہ ثابت کر رہا ہے؟

ایمان کی نئی جماعت یعنی کلیسیا میں شامل ہونے کے لیے کس چیز کی ضرورت تھی؟(آیات21،37-41)۔

آیات42-47پہلی ابتدائی کلیسیا میں روزمرہ کی زندگی کو بیان کرتی ہیں۔ اعمال 2 میں سے پہلی کلیسیا کی بنیادی سرگرمیوں کی فہرست بنائیں اور ان کی وضاحت کریں۔(کورس103 'مسیح میں بڑھنا' کے سبق5کا حوالہ دیں)۔

مشاہدہ کرنے والے گروہ پر پہلی مقامی کلیسیا کی گواہی کا کیا اثر ہوا؟(آیت 47)

کلیسیا کی تعمیر میں رسولوں نے کیا کچھ کیا اور روح القدس نے کیا کردار ادا کیا اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

کلیسیا کی تمام تعلیمات اور رسومات خدا کے کلام کی تعلیم پر مبنی ہیں۔ نئے عہد نامہ میں شامل رسولوں کی تعلیم نے پرانے عہد نامے کے صحیفوں کو مکمل کیا، جو آج ہمارے پاس بائبل کی شکل میں موجود ہے۔

متبادل سرگرمیاں

1. اعمال 1 اور 2 میں مذکورہ واقعات کو دوبارہ بیان کرتے ہوئے اعمال کی کتاب کے پہلے 14 منٹ کی ویڈیو دیکھیں۔ جیسے ہی آپ دیکھتے ہیں، اس سوال کے بارے میں سوچیں: آپ کو ابتدائی کلیسیا کے بارے میں کیا چیز حیران کن یا مختلف لگتی ہے؟ ایک گروپ کے طور پر اس پر بحث کریں۔ پھر کلیسیا کے جنم لینے پر خدا کا شکر ادا کریں
2. آپ نے ابتدائی کلیسیا کے بارے میں جو کچھ سیکھا اس سے، آپ کے تناظر میں چرچ کے لیے آپ کا خواب/خواہش کیا ہے؟ ایک گروپ کے طور پر اس پر بحث کریں۔ پھر، اس کے لیے دعا کریں۔

اطلاق

1. سوال 4 سے ابتدائی کلیسیا کی سرگرمیوں کا جائزہ لیں۔ ذیل کے چارٹ میں اس بات کا جائزہ لیں کہ آپ ان میں سے ہر ایک شعبے میں کیسے چل رہے ہیں۔ آپ کو کیا تبدیل کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے؟ (نوٹ کریں کہ آپ مجموعی طور پر اپنی کلیسیائی جماعت کے لیے بھی ان سوالات کے جواب دے سکتے ہیں۔)

کلیسائی سرگرمی	مَیں پہلے سے کیا کر رہا ہوں؟	مجھے کیا تبدیلی لانے کی ضرورت ہے؟
رسولوں کی تعلیمات: خدا کے کلام کو سیکھنا		

رفاقت: کلیسیا میں دوسروں کی حوصلہ افزائی اور مدد کرنا		
عشائے ربّانی: اجتماعی عبادت مین شرکت کرنا		
دعا: دوسروں کے ساتھ اور اُن کے لیے دعا کرنا		

2. آنے والے ہفتے میں، اپنی کلیسیا، اس کے قائدین اور کلیسیا میں اپنی ذاتی شمولیت کے بارے میں دعا کریں۔ خاص طور پر، ان تبدیلیوں کے بارے میں دعا کریں جن کی آپ نے گزشتہ درخواست کی سرگرمی میں نشاندہی کی تھی اور انہیں عملی جامہ پہنانے کے لیے کارروائی کریں۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

سبق 2 : کلیسیا کی فطرت

نام: ____________________ تاریخ: __________

سبق کے مقاصد

1. یہ بتانے کے قابل ہونا کہ یہ پانچوں تشبیہات کس طرح سے یسوع مسیح کی کلیسیا کو بہتر طور پر سمجھنے میں ہماری مدد کرتی ہیں۔
2. کلیسیا کی جلالی فطرت اور اس کا حصہ ہونے کے شاندار استحقاق کا زیادہ سے زیادہ احساس کرنا۔
3. 3مقامی کلیسیا کی مدد کرنے کا عزم کرنا اس دنیا میں مسیح کو جلال دینے کے لیے اپنی اعلیٰ بلاہٹ کو پورا کرنا

✧

آپ آگے کو کیسے چل رہے ہیں؟

1. گزشتہ سبق کے اصل نکات کیا تھے؟
2. آپ نے جو کچھ سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟
3. اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی؟

دھیان سے پڑھیں افسیوں 5:22-33، اور افسیوں 2:19-22

① کلیسیا کا موازنہ ایک دلہن سے کیا گیا (افسیوں 5:22-33)

یسوع نے کلیسیا کے لیے اپنی محبت کا اظہار کیسے کیا؟

اپنی دلہن کے لیے یسوع کی کیا خواہش ہے؟

② کلیسیا مسیح کا بدن ہے (رومیوں 12:1-13)

اب جبکہ ہم مسیح کا بدن ہیں تو ہمارا اپنے بدن کے بارے میں کیا رویہ ہونا چاہیے؟ (آیات 1-2)

اِس بدن کے دوسرے ارکان کے ساتھ ہمارا کیا رویہ ہونا چاہیے؟

وہ کون سے انعامات ہیں جو خدا اِس بدن کے مختلف ارکان کو دیتا ہے۔(آیات 6-8)

③ ایک ملک کے شہری، ایک خاندان کے ارکان، ایک ہیکل کے پتھر۔

افسیوں 2:19-22، میں ہمیں 3 عدد تشبیح پر مبنی تصاویر ملتی ہیں جنہیں کلیسیا کو بیان کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔اِن میں سے ہر تصویر ہمیں ایک دوسرے سے تعلق اور کلیسیا کی فطرت کے بارے میں کیا بتاتی ہے۔

ملک کے شہری

ایک خاندان کے ارکان

ہیکل کے پتھر

"ہیکل"(چرچ)خدا کے رہنے کے لیے ایک جگہ ہے۔اس مقدس ہیکل کو مل کر بنانے والے مختلف عناصر کیا ہیں؟

اِس متن کے مطابق بیان کیجیے کہ ہیکل کی کارگزاری کیا ہے؟

متبادل سرگرمیاں

1. کلیسیا کی پیش کرنے کے لیے پاک کلام میں استعمال ہونے والی پانچ تصاویر میں سے ایک بنائیں۔پھر، تصویر کے اندر اپنے آپ کو رکھیں۔کلیسیا کے ایک رکن کے طور پر آپ کے لیے یہ تعلیم کیا معنی رکھتی ہے اس پر دھیان لگائیں۔پھر، گروپ میں اِسے بیان کریں۔
2. کلیسیا کے بارے میں ایک گیت گائیں، مثال کے طور پر:

– خداحاکم جولیانہ پرویز
– تیری قدرت آسمانی انیتا سیموئیل—عارف بھٹی
– دھن باد کے ساتھ شیریں جارج

اطلاق

1. آپ کود کو کلیسیا کا رکن ظاہر کرنے کے لیے کیا کرتے ہں؟، جو کہ 'ایک دلہن'، 'ایک بدن' اور 'ایک ہیکل' ہے؟
2. آپ کی جماعت کلیسیا کی فطرت کے ان حقائق کی بہتر طور پر عکاسی کس طرح سے کر سکتی ہے؟ ایک گروپ کے طور پر بحث کریں کہ اِن باتوں کے عملی طور پر کیا معنی ہیں، کلیسیا 'مسیح کی دلہن' اور 'مسیح کا بدن' ہے اور اس کے ارکان کو 'مسیح کی بادشاہی کے شہری'، 'مسیح کے خاندان کے ارکان' اور 'مسیح کی ہیکل کے پتھر' ہونا چاہیے۔
3. آنے والے دنوں میں، کلیسیا کی نمائندگی کرنے والی تصویروں میں سے ایک کا انتخاب کریں۔ (اگر آپ نے انہیں اختیاری سرگرمی کے طور پر بنایا ہے، تو اپنی ڈرائنگ کو گھر لے جائیں اور اسے ایسی جگہ پر رکھیں جہاں آپ اسے اکثر دیکھ سکیں۔) اپنی کلیسیا کے لیے دعا کریں کہ اِس میں مزید نکھار آئے۔ پھر، کلیسیائی بدن کے ایک حصہ کے طور پر اپنی کلیسیا سے اپنی وابستگی پر غور کریں۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

✧

سبق 3: کلیسیائی "ضابطے"

نام: ______ تاریخ: ______

سبق کے مقاصد

1. یہ بتانے کے قابل ہونا کہ یہ پانچوں تشبیہات کس طرح سے یسوع مسیح کی کلیسیا کو بہتر طور پر سمجھنے میں ہماری مدد کرتی ہیں۔
2. کلیسیا کی جلالی فطرت اور اس کا حصہ ہونے کے شاندار استحقاق کا زیادہ سے زیادہ احساس کرنا۔
3. مقامی کلیسیا کی مدد کرنے کا عزم کرنا اس دنیا میں مسیح کو جلال دینے کے لیے اپنی اعلیٰ بلاہٹ کو پورا کرنا

آپ آگے کو کیسے چل رہے ہیں؟

1. گزشتہ سبق کے اصل نکات کیا تھے؟
2. آپ نے جو کچھ سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟
3. اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی؟

تفسیر:

- ضابطے: ایک رسم، جو یسوع نے زمین پر رہتے ہوئے قائم کی تھی، تاکہ تمام ایماندار اس میں شریک ہو سکیں۔ 2 طرح کے ضابطے: بپتسمہ اور خداوند کی میز۔ یہ وہ ظاہری اعمال ہیں جو جسمانی طور پر ظاہر کرتے ہیں کہ خدا نے ایمانداروں کے اندر روحانی طور پر کیا کام کیا ہے۔
- عہد: دو فریقین کے درمیان ایک مضبوط معاہدہ جو ہر ایک کے کردار اور ذمہ داریوں کی وضاحت کرتا ہے۔
- عیدِ فسح: خدا کے لوگوں کی موت سے مخلصی اور مصر کی غلامی سے رہائی کے لیے ایک جشن کا تہوار جسے ایک بے عیب برّہ کی قربانی کے ذریعہ سے منایا جاتا ہے۔
- خداوند کی میز (جسے پاک عشا یا عشائے ربّانی بھی کہا جاتا ہے): یہ رسم یسوع کے پکڑوائے جانے سے قبل اپنے شاگردوں کے ساتھ عیدِ فسح کھاتے وقت قائم کی گئی تھی۔ اِن عناصر میں یہ ہمیں اس کے ٹوٹے ہوئے بدن کی یاد دلاتے ہیں اور اس کا ے خون کی یاد دلاتے ہیں جو ہمارے لیے بہایا گیا تھا۔
- بپتسمہ: ایمان کے وسیلہ سے مسیح میں نیا جنم لینے کی لوگوں میں گواہی۔ اس کی علامت ہے: گناہ سے پاک ہونا اور مسیح کی موت اور جی اُٹھنے میں شامل

اعمال 2 میں پنتیکُست کے واقعات نے روح القدس کے ذریعے خُدا کے ساتھ گہرے، متحرک تعلق کے ساتھ ایمانداروں کی ایک نئ جماعت کے آغاز کی نشاندہی کی۔ اس نئے "عہد" کے تعلق کی پیشین گوئی 600 سال پہلے، یرمیاہ نبی نے کی تھی۔

① نیا عہد

دھیان سے پڑھیں یرمیاہ 31:31-34

نئے عہد میں پایا جانے والا خدا اور اُس کے لوگوں کے درمیان تعلق پر مبنی وعدہ پرانے عہد (پرانے عہد نامہ) سے مختلف کس طرح ہو سکتا ہے؟

جب یسوع نے نئے عہد کی جماعت، کلیسیا کو قائم کیا، تو اس نے ہمیں 2 نئی رسمیں دیں۔ (رسمی دستور) جو خدا کے اپنے لوگوں کے درمیان نئے کاموں کی وضاحت کرتے ہیں۔ یہ ضوابط ہیں (1) خداوند کی میز یا پاک عشا اور (2) بپتسمہ۔

② خداوند کی میز

دھیان سے پڑھیں لوقا 22:7-23

آیت 19 کے مطابق ''خداوند کی میز'' کو کس وجہ سے قائم کیا گیا ہے؟

(آیت 19) میں روٹی اور (آیت 20) میں پیالہ کے کیا معنی ہیں؟

یہ مسیح میں بطور ایماندار خدا کے ساتھ اپنے 'نئے عہد' کے تعلق سے ہمیں کیا سکھاتا؟ (دوبارہ پڑھیں یرمیاہ 31:34)۔

جب ہم عبادت میں پاک عشا کے سیکرامنٹ کے عناصر کو ایک ساتھ لے کر چلتے ہیں، تو ہم یاد کرتے اور اعلان کرتے ہیں کہ ہمارے گناہوں کو مکمل طور پر معاف کر دیا گیا ہے اور اب ہمارے بدلے میں یسوع نے جان دے کر ہمارے لیے دعا میں خدا تک رسائی ممکن بنائی ہے۔ یہ وقت اُس کے تکمیل شدہ کاموں، اور ہماری اُس کے اور دوسروں کے ساتھ رفاقت پر غور کرنے اور اُس کی دوسری جلالی آمد کے انتظار کرنے کے بارے میں سوچنے کا وقت ہے۔ (1 کرنتھیوں 11:23-26)۔

③ بپتسمہ

دھیان سے پڑھیں اعمال8:26-40

پاک عشَا کی مانند، بپتسمہ کا دستور مسیح اور اُس کی کلیسیا کے ساتھ ہمارے نئے عہد کے رشتہ کی نئی روحانی حقیقتوں کا اعلان اور وضاحت کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔

جیسا کہ ہم نے اعمال 2 میں پینتیکُست کے دن دیکھا، انجیل کے پیغام پر ایمان لانا اور بپتسمہ لینے کے لیے توبہ کرنا بہت ضروری تھا۔ اعمال 8 میں، مبشر فلپُس، ایتھوپیا کے ایک خواجہ سرا سے ملتا ہے جو یروشلم میں خدا کی عبادت سے گھر جاتے ہوئے یسعیاہ نبی کے باب 53 میں سے پڑھتا جا رہا تھا۔ اعمال 8:32-35 کے متن کے مطابق، یسوع کی انجیل کی، ''خوشخبری'' جس کا اعلان ایتھوپیا کے رہنے والوں کو کہا گیا وہ کیا ہے؟ (یسعیاہ 53:4-12 پر بھی غور کریں)۔

متن میں دیے گئے اشاروں کے مطابق خوشخبری سُننے اور بپتسمہ لینے کی خواجہ سرا کی خواہش کا پتہ چلنے کے بعد، فلپُس کو فوری طور پر بپتسمہ دینے کے لیے کس بات نے قائل کیا ہو گا؟

نئے عہد کے تحت پانی کے بپتسمہ کی رسم ہمارے نئے رشتہ کے حوالہ سے یرمیاہ 31:31-34 میں کیا وضاحت کرتا ہے؟

متّی 28:18-20 کے مطابق بپتسمہ کس کو لیناچاہیے اور کس کے نام میں لیناچاہیے ؟

متبادل سرگرمیاں

1. پانی کا بپتسمہ لوگوں میں روح کے بپتسمہ کی گواہی کے طور پر کام کرتا ہے۔ ذیل میں دی گئیں نئے عہد نامے کی آیات کو پڑھیں اور ہر ایک کو اس کی تعریف یا وضاحت سے منسلک کریں جو یہ بپتسمہ کے لیے مہیا کرتی ہے: رومیوں 6:1-14 سے 1 کرنتھیوں 12:12-13 اور 1 پطرس 3:21۔

بائبل کے حوالے	معنی/بپتسمہ کی تفصیل
	ایک ایماندار کا عہد یا عزم جس کا ضمیر پاک ہو کر اس بات پر ایمان لا چکا ہے کہ بپتسمہ جس بات کی علامت ہے وہ اس کی زندگی میں حقیقت بن جائے گا۔
	مسیح کی موت اور جی اُٹھنے کے وسیلہ سے راستبازی پر مبنی نئی زندگی کی پہچان اور مسیح کے ساتھ یگانگت۔
	روح القُدس کے وسیلہ سے جو ہمیں یکجا کرتا ہے تمام ایمانداروں کے ساتھ یگانگت اور پہچان

2. ایک ایماندار کا عہد یا عزم جس کا ضمیر پاک ہو کر اس بات پر ایمان لا چکا ہے کہ بپتسمہ جس بات کی علامت ہے وہ اس کی زندگی میں حقیقت بن جائے گا۔ کسی کا بپتسمہ لینے کا صحیح وقت کب ہوتا ہے ؟ ذیل میں ہر ایک بیان کو پڑھیں اور بپتسمہ لینے کے وقت کا تعین کرنے کے لیے اس کی مطابقت کے مطابق 'درست'، 'بعض اوقات درست'، یا 'غلط'، لکھیں:

______ مسیح پر ایمان لانے کا اقرار کرنے کے بعد فوراً ہی موقع پا کر یقین دہانی کرا دینی چاہیے کہ وہ شخص ہمیشہ کے لیے نجات پا چکا ہے۔

______ ایک بار جب یقین ہو جائے کہ ایماندار انجیل کے پیغام اور بپتمہ کے عمل کے معنی سمجھ چکا ہے۔

______ مسیحی زندگی پر محتاط اور منظم ہدایات پانے کے بعد۔

______ ایک بار جب مقامی جماعت امیدوار کو رکن کے طور پر قبول کر لیتی ہے

______ بشرطیکہ اُس کو پاسٹر یا کوئی کلیسیائی نمائندہ لوگوں کے آگے پیش کرے۔

______ ایک بار جب خاندان کے ارکان میں سے کوئی اُس کے بپتسمہ کی مخالفت نہ کرتا ہو

اگر امیدوار بچہ ہو، اور اُس کے دونوں والدین اتفاق نہ کرتے ہوں، تو اُس وقت تک انتظار کریں جب تک وہ شرعی عمر تک نہ پہنچ جائے۔

ایک بار جب شوہر یا بیوی ایمان لے آئیں اور بپتسمہ کی درخواست کریں

3. بپتسمہ یا پاک عشا سے متعلقہ کچھ جھوٹے عقائد/توہم پرستی کی نشاندہی کریں۔

اطلاق

1. اگر آپ یسوع مسیح کے پیروکار ہیں لیکن ابھی تک پاک عشا کی رسم میں شریک نہیں ہوئے، تو اس سبق میں آپ نے جو کچھ سیکھا اسے دوبارہ پڑھیں۔ پھر، جا کر اپنی کلیسیا میں ایک رہنما کو تلاش کریں جو پاک عشا کے بارے میں آپ کو بتا سکے۔
2. اگر آپ کے گرجہ گھر کی قیادت متفق ہے، تو اس سبق کے آخر میں ایک گروپ کے طور پر اشتراک کریں۔
3. اگر آپ نے ابھی تک بپتسمہ نہیں لیا ہے، تو بپتسمہ کے بارے میں اس سبق میں آپ نے جو کچھ سیکھا اسے دوبارہ پڑھیں اور دعا کے ساتھ غور کریں کہ آیا آپ کو فرمانبرداری کا یہ قدم اٹھانا چاہیے۔ اگر ایسا ہے تو، جا کر اپنی کلیسیا میں اس کے بارے میں بات کرنے کے لیے ایک رہنما تلاش کریں۔
4. آنے والے دنوں میں، اگر آپ کسی ایسے ایماندار کے بارے میں جانتے ہیں جس نے ابھی تک بپتسمہ نہیں لیا ہے، تو ان کے لیے دعا کریں اور انہیں ایمان کا یہ قدم اٹھانے کی ترغیب دیں۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

سبق 4 : کلیسیائی رہنما

نام: ______ تاریخ: ______

سبق کے مقاصد

1. یہ جاننا کہ ایک ڈیکن اور ایک نگہبان کو کردار کی کون سی خصوصیات کی ضرورت ہے اور کلیسیا میں اُنہیں کیا کردار ادا کرنا چاہیے۔
2. خادمانہ رویہ کو سراہنا جسے ایک ڈیکن، ایک نگہبان اور ہم سب میں ہونا چاہیے۔
3. خادمانہ رویہ کو عزم کرنا اور مقامی کلیسیا کے رہنماؤں کی عزت کرنا

آپ آگے کو کیسے چل رہے ہیں؟

1. گزشتہ سبق کے اصل نکات کیا تھے؟
2. آپ نے جو کچھ سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟
3. اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی؟

دھیان سے پڑھیں 1 تیمتھیس 1:3-

وضاحتیں:

– ڈیکن: کلیسیا کا رکن جسے مقامی کلیسیا کے مخصوص خدمت کے لیے مقرر کیا جاتا ہے۔

– نگہبان: ایک تسلیم شدہ رہنما جو مقامی کلیسیا میں خدا کے کلام پر عمل نگرانی کے معاملات اور تعلیم کا ذمہ دار ہو۔

پہلے 'ڈیکن' اعمال 6:1-7 میں ظاہر ہوئے ہیں۔ جب یروشلم کی کلیسیا میں شاگردوں کی تعداد میں اضافہ ہونے لگا، اور رسول اپنے ارکان کی روزمرہ کی ضروریات کا انتظام سنبھال نہ سکے اور تنازعات پیدا ہونے لگے۔ انہوں نے اراکین سے مشورہ کیا کہ وہ سات آدمیوں کو مقرر کریں جو کلیسیا کی جسمانی ضروریات کو پورا کرنے کی ذمہ داری اٹھائیں۔ (آیت 3)۔ تاکہ رسولوں اور بزرگوں کو موقع مل سکے کہ وہ خود کو خدا کے کلام کی خدمت اور دعا کے لیے وقف کر سکیں (آیت 4)۔ اِس سبق میں ہم نگہبانوں اور ڈیکن حضرات کی خوصیات کا جائزہ لیں گے اور یہ بھی ہم بطور ایماندار اُن سے کیسے منسلک ہو سکتے ہیں۔

① نگہبانوں اور ڈیکنوں کے لیے لازمی شرائط

1 تیمتھیس 1:3-13 دوبارہ پڑھیں اور اُن خصوصیات سے جو نگہبان یا ڈیکن کو بیان کرتی ہیں۔ خالی خانوں میں نشان لگاتے ہوئے چارٹ کو مکمل کریں۔

قابلیت	نگہبان/بزرگ	ڈیکن
بے الزام	✓	✓
...ایک بیوی کا شوہر		
...شائستہ/وفادار		
...خود پر قابو رکھنے والا		
...عزت دار		
...میز بانی کرنے والا		
...تعلیم دینے کے لائق		
...نشہ میں غل مچانے والا نہ ہو		
...حلیم ہو		
...مار پیٹ کرنے والا نہ ہو		
...زر دوست نہ ہو		
...اپنے گھر کا بخوبی بندوبست کرتا ہو		
...بچّوں کو کمال سنجیدگی سے تابع رکھتا ہو		
...کلیسیا کی خبر گیری کرنا جانتا ہو		
...ایک بالغ مسیحی ہو		
...باہر والوں کے نزدِیک بھی نیک نام ہو		
...خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنا چاہتا ہو		
...آزمایا اور پرکھا جائے		

صدیوں سے مسیحیوں نے مختلف قسم کی آرا اپنائی ہین کہ کیا کلیسیا میں خواتین ڈیکن ہو سکتی ہیں۔ 1 تیمتھیس 11:3 یا تو صرف ڈیکن کی بیویوں کا حوالہ دیتا ہے یا خواتین جو ڈیکن کے دفتر میں مددگار کے طور پر ہوتی ہیں۔ تشریح چاہے جو بھی ہو، ان خواتین کو درج ذیل خصوصیات کا حامل ہونا ضروری ہے: وہ عزت کے لائق ہوں۔ (اچھی شہرت کی حامل ہوں)، تُہمت لگانے والی نہ ہوں بلکہ پرہیز گار اور سب باتوں میں اِیمان دار ہوں۔

② کلیسیا یا گھر بار: اوّل کون آتا ہے؟

دھیان سے پڑھیں 1 تیمتھیس 2:3-5، 12؛ مزید دیکھیں طِطُس 6:1

اس عبارت کی تعلیمات کی بنیاد پر، اپنے خاندان کے انتظام میں ایک ایماندار کی ذمہ داری کے بارے میں درج ذیل بیانات سے پہلے 'درست' یا 'غلط' لکھیں۔

________ ایک ایماندار کو کلیسیائی انتظام کرنے میں شامل ہونے سے پہلے اُسے اپنے خاندان کی دیکھ بھال پر توجہ دینی چاہیے۔

اگر رہنما کے خاندان کو اضافی توجہ کی ضرورت ہو تو رہنما کو اپنی قیادت ترک کرنے کے لیے رضامند رہنے کی ضرورت ہے۔

ایک رہنما کے خاندان کو کلیسیائی خدمت میں کسی قسم کی قربانی دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

ایک رہنما کو اپنے بیوی بچوں کی ضروریات کے مقابلہ میں کلیسیائی ضرورتوں کو بالائے طاق رکھنا چاہیے۔

ایک رہنما کا اہم کردار لوگوں میں اپنے خاندان کی دیکھ بھال کا کا نمونہ ہونا چاہیے۔

③ ایلڈروں اور ڈیکنوں کی قابلیتوں کی دونوں فہرستوں کا موازنہ کرنا

کیاان میں سے کوئی خاصیت آپ کو حیران کرتی ہے؟

کون سی اہم خصوصیات پر زور دیا گیا ہے؟ وضاحت کریں

ایلڈروں اور ڈیکنوں کے درمیان کون سی چند باتیں یکساں ہیں؟

بزرگوں اور ڈیکنوں کے درمیان کون سی چند باتیں متفرق ہیں؟

1 تیمتھیس 3.1-13 سے کون سی قابلیتیں ظاہر کرتی ہیں کہ نگران/رہنماؤں/بزرگوں اور ڈیکنوں کا کام کلیسیا میں خادم بن کر رہنا ہے؟

اوپر بیان کردہ زیادہ تر خوبیوں کا اطلاق ہر اس شاگرد پر ہوتا ہے جو مسیح کی پیروی کرنا چاہتا ہے۔ اوپر دی گئی فہرست پر غور کریں اور 2 یا 3 خوبیوں کو نوٹ کریں جو خداوند نے آپ کی نئی پیدائش کے وقت سے آپ کو بخشی ہیں۔

کون سی 2 یا 3 خصوصیات ایسی ہیں جنہیں آپ اُس کی مدد سے اور اُسکے جلال کے لیے اپنے اندر پیدا کرنا چاہتے ہیں؟

تمام ایمانداروں کو کلیسیا میں خدمت کرنے کے لیے اپنے روحانی انعامات کا استعمال کرنے کے لیے بلایا گیا ہے (1 پطرس 10:4)۔ ایسا کرنے کے لیے انہیں کسی رُتبہ یا لقب کی ضرورت نہیں۔ "ڈیکن" اور "ایلڈر" کا عہدہ محض لقب یا مقام حاصل کرنے یا اپنی حیثیت بڑھانے کے لیے تلاش نہیں کرنا چاہیے۔

④ ہمیں کلیسیا میں بزرگوں/ایلڈروں کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیے؟

دھیان سے پڑھیں 1 تیمتھیس 5:17-19

اِس عبارت کے مطابق ہمیں کلیسیا میں بزرگوں/ایلڈروں کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیے؟

کیا کسی بزرگ کو اپنے کام کے عوض اُجرت لینا درست ہے؟

بزرگوں کی اُجرت کس کو ادا کرنی چاہیے؟

متبادل سرگرمیاں

1. ہر شرکت کرنے والے سے 2 خصوصیات بتانے کو کہیں جو وہ اپنے ساتھ والے شخص میں دیکھتا ہے۔ پھر، ان سے کہو کہ وہ ایک دوسرے کے لیے دعا کریں، ان خوبیوں کے لیے خُداوند کا شکر ادا کریں اور اُس سے مانگیں کہ مسیح کی مشابہت میں بڑھنے میں ہر ایک کی مدد کرتا رہے۔
2. مرقس 10:42-45 ایک ساتھ پڑھیں اور ایک گروپ کے طور بحث کریں کہ کلیسیا میں قیادت کو کس طرح استعمال کیا جانا چاہئے اور اس کا موازنہ دنیا میں حکمرانی کرنے والوں کے برتاؤ سے کریں۔ یہ ایک چیلنج کیوں ہے؟ جب قیادت یسوع کے نمونہ پر چلتی ہے تو کیا تبدیلی آتی ہے؟

اطلاق

1. اپنی مقامی کلیسیا اور اپنے سیاق وسباق کے مطابق چلنے والے رہنماؤں اور خادموں کے لیے خدا کا شکر ادا کریں۔ وہ کون سی خوبیاں ہیں جو آپ ان میں دیکھتے ہیں اور جو آپ کے لیے نمونہ بنتی ہیں؟ ان کے لیے وفادار رہنے کی دعا کریں۔

2. کلیسیا کے رکن کے طور پر اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں سوچیں۔ 1 تھِسلُنیکیوں 5:13 میں بتایا گیا ہے کہ ہمیں رہنماؤں کو ان کے کام کی وجہ سے "اعلیٰ ترین مقام" پر جگہ دینی چاہیے۔ کچھ ایسے طریقے کیا ہیں جن کا اطلاق اپنے اپنے رہنماؤں پر کر سکتے ہیں؟ اس ہفتے، اس کو عملی جامہ پہنائیں۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

سبق 5: کلیسیائی یگانگت قائم رکھنا

نام: ________ تاریخ: ________

سبق کے مقاصد

1. یہ سمجھنا کے کلیسیا کے اراکین اپنے رہنماؤں کی حوصلہ افزائی اور حمایت کس طرح کر سکتے ہیں۔
2. یہ سمجھنا کے رہنما اپنے ساتھی اراکین کی مؤثر طور پر خدمت کس طرح سے کر سکتے ہیں۔
3. کلیسیائی خاندان میں خدمت کرنے والے تمام لوگوں کے لیے عاجزی اور تعریف میں بڑھتے جانا۔
4. کلیسیا کی خدمت میں کسی کے موجودہ کردار کو پہچاننا اور اس کے ساتھ پُرعزم رہنا۔

✧

آپ آگے کو کیسے چل رہے ہیں؟

1. گزشتہ سبق کے اصل نکات کیا تھے؟
2. آپ نے جو کچھ سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟
3. اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی؟

بائبل پر مبنی تابعداری:

مسیحیوں کو سب سے پہلے خُدا کے تابع ہونا چاہیے (یعقوب 4:7)، اور پھر ایک دوسرے کے تابع۔ اِس سے دوسروں کا احترام کرنے میں آپ کے رضاکارانہ فیصلے کا پتہ چلتا ہے۔ جس کی وجہ سے آپ دوسروں کو اپنے سے برتر مانتے، مقام میں کو دسے اعلیٰ سمجھتے، مسیح کی تعظیم کو اپنے تمام مفاد سے بالاتر رکھتے ہیں۔ (اس کے لیے اکثر رہنماؤں کی اطاعت کی ضرورت ہوتی ہے (دیکھیں عبرانیوں 13:17) لیکن ہمیشہ نہیں (دیکھیں اعمال 4:18-21)۔

پڑھیں زبور 133

کیا ہی شیریں ہے مسیحی یگانگت۔ بائبل میں یگانگت شروع سے ایک اہم موضوع رہا ہے۔

یسوع نے دعا کی تھی کہ اُس کے پیروکار ایک ہوں (یوحنا 17:20-23)، پولُس افِسس کے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، جب وہ روح میں یگانگت قائم رکھنے پر بحث کرتے ہیں (افسیوں 4:3)، 1 کرنتھیوں 12 ہمیں سکھاتی ہے، اگرچہ کلیسیا میں مختلف انعامات کے ساتھ بہت سے اراکین ہیں، تو بھی وہ ایک بدن ہیں۔

ہمیں 'ایک' کیسے ہونا ہے؟ کلیسیا اِتنی قسم کے مختلف پس منظر اور نظریات پر مبنی لوگوں کے ساتھ یگانگت کس طرح قائم رکھ سکتی ہے؟ ہم ایک دوسرے اور اپنے رہنماؤں کے ساتھ کس طرح سے ایسے طریقوں سے بات چیت کریں جس سے خدا کو عزت اور جلال دیا جاسکے اور کلیسیا کی یگانگت کو برقرار رکھا جاسکے؟

پڑھیں 1 پطرس 5:1-11

① کلیسیائی رہنماؤں کے ساتھ یگانگت (آیات 1-5)

پطرس بزرگوں کو کیا کرنے کی ترغیب دیتا ہے؟ (آیت 2)

جو ایک بزرگ کے طور پر چرچ میں خدمت کرنا چاہتا ہے اس شخص کے مطلوبہ رویے کے بارے میں نیچے دیے گئے چارٹ کو پُر کریں۔ (آیات 2-3)

ایک درست رویہ والا شخص جب کلیسیا کی دیکھ بھال کرتا ہے...	ایک غلط رویہ والا شخص جب کلیسیا کی دیکھ بھال کرتا ہے...
رضامندی سے	
	ذاتی مفاد کے لیے
ایک ایسا نمونہ بن کر جس کی کلیسیا پیروی کر سکتی ہے	

اپنے الفاظ میں بیان کریں "کلیسیا کے لیے نمونہ بننا" ایک بزرگ/ایلڈر کے لیے کیا معنی رکھتا ہے؟

پطرس بزرگوں کی حمایت کے لیے اپنے نوجوان اراکین کو کیا کرنے کو کہتا ہے؟ (آیت 5)

ایک محبت کرنے والے بزرگ کی دیکھ بھال میں رہنا آپ کے لیے بڑی خوشی اور فائدہ کی بات ہے۔ بزرگ کا کام آپ کی روحوں کی نگرانی کرنا اور ایک چرواہے کہ مانند آپ کی دیکھ بھال کرنا ہے۔ بزرگوں کے تابع ہونا خدا کو عزت دینے کے مترادف ہے، جس میں آپ مسیحی پیشرفت میں ترقی کرتے ہیں اور کلیسیا میں یگانگت قائم رکھتے ہیں۔۔ بزرگوں کا کام بے حد سنجیدہ ہے اور ایک دن انہیں اپنے کام کا حساب دینا ہوگا۔ خود کو اُن کے تابع کرنے سے انہیں اپنا کام خوشی سے کرنے میں مدد ملتی ہے۔ (عبرانیوں 13:17)۔

بزرگوں کے تابع ہونے کا مظاہرہ کرنے کے لیے پولُس نوجوانوں سے کو کس طرح کے رویہ کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے؟

کیا پطرس صرف نوجوانوں سے مخاطب ہے؟

پولُس خاص طور پر کس کو کہتا ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ فروتنی سے کمربستہ رہو؟

جو کچھ ہم نے سیکھا ہے اُس کی بنیاد پر مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پُر کریں:

________ کو سے کمربستہ ہو کر ________ کی روح میں اپنی کلیسیا کی گلہ بانی اور نگہبانی کرنا چاہیے۔

مسیحیوں کو ________ کی روح میں ہو کر اپنے بزرگوں کے ________ ہونا چاہیے یہ جانتے ہوئے

کہ کسی بزرگ کی گلہ بانی میں ہونا اُن کے لیے نہایت ________ اور ________ کی بات ہے۔

آیات 6-11 دوبارہ پڑھیں۔ آیت 8 مطابق ہمارا مخالف کون ہے جو ایسا کرنے کی کوشش کر رہا ہے؟

دشمن کا مقابلہ کرنے کے لیے ہماری حوصلہ افزائی کس طرح سے کی گئی ہے؟

آپ کیسے سمجھتے ہیں کہ شیطان کا مقابلہ کرنے کی نصیحت (آیات 8-9) کا تعلق کلیسیا میں عاجزی اور یگانگت سے ہے؟ (آیات 5-7)

② دوسرے ایمانداروں کے ساتھ یگانگت

دھیان سے پڑھیں 1 تھِسلُنیکیوں 5:12-21

آیت 12 کے مطابق ایک اچھے رہنما سے کیا اُمیدیں وابستہ ہوتی ہیں؟

اپنی دیکھ بھال میں اُن لوگوں کی درج ذیل کمزوریوں سے کیسے نمٹنا چاہیے؟(آیت 14)۔

جو اس طرح کے ہیں	رہنماؤں کو کیا کرنا چاہیے
آرام طلب	
بزدل	
کمزور	
سب کے لیے	

روحانی رہنماؤں کو یہ جاننے کے لیے دانائی کی ضرورت ہوتی ہے کہ ان کی دیکھ بھال میں ہر ایک کے ساتھ صبر کے ساتھ کیسے چلنا ہے۔ ہم سب دعا کرکے ان کی مدد کر سکتے ہیں کہ خدا انہیں اس کام میں دانائی بخشے۔

پولُس مسیحیوں سے اپنے رہنماؤں کے ساتھ کس طرح کے برتاؤ کی اُمید رکھتا ہے تاکہ اُن کے درمیان صلح سلامتی کی حکمرانی قائم ہو؟

اگر لوگ اپنے مذہبی رہنماؤں کا احترام کرنا چھوڑ دیں تو آپ کے خیال میں کلیسیا کی کیا حالت ہو گی؟

پولس تھسلُنیکیوں کی کلیسیا پر زور دیتا ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ صلح سلامتی سے رہیں(آیت 13)۔ اس کے بعد وہ اچھی عادات/ خصوصیات کی فہرست دیتا ہے جو کہ ایک صحت مند متحد کلیسیا میں ہونی چاہیے۔ نیچے دیے گئے ٹیبل میں، ہر ایک آیت مین سے اپس رسم کی نشاندہی کریں جس میں ہمیں ترقی کرنے کی ترغیب دی گئی ہے، اور پھر ظاہر کریں کہ یہ کلیسیا کے اتحاد میں کس طرح معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ نیچے دیئے گئے ٹیبل کو مکمل کریں۔ پہلی آیت (14) بطور نمونہ دی گئی ہے۔

آیت	ترقی کرنے کے لیے صحت مند عمل	کلیسیائی یگانگت بنانے کے فائدے
14	صبر سے مسئلہ کے محرکات کو مخاطب کریں	بُرے رکھ رکھاؤ سے پیدا ہونے والے مسائل کو مخاطب نہ کیا جائے تو وہ بدترین صورت اختیار کر لیں گے۔ سب کو متفق ہو کر مشاورت دینے کی ضرورت ہے تاکہ ایک دوسرے کی مسیح میں ترقی ہو اور صلح سے رہنے میں مدد مل سکے۔
15		
16		
17		
18		
19	روح القدُس کی رہنمائی کے لیے ہمہ گوش تیار رہیں۔ جیسے ہی وہ ہم پر ظاہر کرتا ہے گناہ آلودہ سرگرمیوں یا رؤیوں کا اقرار کریں اور اُنہیں دھتکاریں۔	
21-20	انبیاہ کی تعلیم کو ناچیز نہ جانیں، بلکہ انہیں قبول کرنے سے پہلے اچھی طرح جانچیں	

متبادل سرگرمیاں

1. کلیسیائی یگانگت پر مبنی ایک گیت گائیں مثال کے طور پر:
   - ہم ایک ہیں افادر جیسی روبن، روبنسن شالو

– واہ، کیا ہی بھلا ہے، امیت کا مبلے
– خادموں کا گیت

پھر اپنے کلیسیا کے اراکین کے لیے دعا کریں تاکہ وہ مسیح کی یگانگت میں زیادہ سے زیادہ ترقی کرتے جائیں

2. زبور 133 پر مبنی ایک نظم یا گیت تیار کریں۔ آیت 1 سے شروع کریں، اسے جیسا ہے ویسے ہی برقرار رکھیں۔ پھر، آیات 2-3 کی جگہ، اپنے ثقافتی سیاق وسباق سے تصاویر فراہم کریں تاکہ آپ خُدا کے لیے اُس خوبصورت رفاقت کا اظہار کر سکیں جو مسیح میں متحد بھائیوں اور بہنوں کے درمیان موجود ہے۔

اطلاق

1. ایسے کچھ رویے اور اعمال کون سے ہیں جو کلیسیا میں یگانگت کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں؟ دعا کریں اور خدا سے کہیں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ کیا یہ رویے آپ میں بھی پائے جاتے ہیں یا آپ کا کوئی عمل آپ کی کلیسیا کی یگانگت میں رکاوٹ بن رہا ہے۔ اگر ایسا ہے تو معافی مانگیں۔ آنے والے دنوں میں اس کو تبدیل کرنے کے لیے دعا کرتے رہیں۔
2. ایسے کچھ رویے یا اعمال کون سے ہیں جو کلیسیا کی یگانگت میں حصہ دار ہیں؟ آنے والے دنوں میں دعا کرتے رہیں کہ خدا ان رویوں کو ترقی دینے میں آپ کی مدد کرے اور ایسے اقدامات کریں جو کلیسیائی یگانگت کی تعمیر اور روحانی ترقی کے لیے مددگار ہوں۔
3. ہم نے کلیسیا کے لیے خدا کے شاندار مقصد کے ساتھ اس کورس کو متعارف کرایا: مسیح پر ایمان کے ذریعہ سے مختلف قبیلوں، زبانوں، سماجی اور ثقافتی پس منظر کے لوگوں کو ایک بدن میں متحد کرنے کے لیے (افسیوں 3:6)۔ آپ اپنی مقامی کلیسیا میں اس یگانگت کو عملی طور پر کیسے دیکھتے ہیں؟ ایک گروپ کے طور پر اس پر گفتگو کریں۔ پھر، دعا کریں کہ خُدا آپ پر ظاہر کرے کہ آپ کس طرح سے تمام قبائل اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والوں تک پہنچنے اور گلے لگانے کے لیے کچھ کر سکیں۔ ایک یادداشت رکھیں اور ایک دوسرے کو یاد دلاتے رہیں کہ خدا آپ پر ان طریقوں کو کیسے ظاہر کرتا ہے۔

کورس 104 کا تجزیہ

اس کورس کے پانچوں اسباق کا جائزہ لیں۔ اس کے بعد، ایک گروپ کے طور پر، ایک ڈرامہ تیار کریں اور پیش کریں، اور جو آپ نے سیکھا ہے اس کی وضاحت کریں کہ اس نے آپ کی کلیسیا کے دیکھنے کے انداز کو کیسے متاثر کیا ہے۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔